

## 10495- بیوی کا اپنی سیلیوں جیسے کپڑے اور زیور کا مطالبہ

### سوال

میری بیوی پر گراموں اور دعوتوں اور تقدیبات میں شریک ہوتی ہے اور دوسری عورتوں کو مختلف قسم کے زیورات اور کپڑے پہنے ہوئے دیکھنے کے بعد مجھ سے بھی ان جیسے زیورات اور کپڑوں کا مطالبہ کرتی ہے، لیکن میری ماہنہ آمدن دوسری عورتوں کے خاوندوں جیسی نہیں، لہذا مجھے اپنی بیوی سے کس طرح کا معاملہ کرنا چاہیے؟

### پسندیدہ جواب

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک عظیم اثنان حدیث مروی ہے جس میں اس معاملہ کو بیان کیا گیا ہے اور ایسے عمل کو حلاکت قرار دیا گیا ذیل میں ہم اس حدیث کو بالنص پیش کرتے ہیں ہو سکتا ہے کہ آپ کی بیوی کو اس سے نصیت حاصل ہو جائے :

امام ابن خزیمہ رحمہ اللہ تعالیٰ عنہ نے کتاب التوحید میں نقل کیا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مبانخطبہ ارشاد فرمایا جس میں دنیا و آخرت کے معاملات ذکر فرمائے اور فرمایا : (بنا سراسیل کی ابتدائی حلاکت یہ تھی کہ ایک غریب اور فقیر شخص کی بیوی اسے بس اور یا پھر زیورات لانے کی حد سے زیادہ تکلیف دیتی یا یہ فرمایا کہ : غنی کی عورت زیورات کی تکلیف دیتی ۔ ۔ ۔ ) دیکھیں السسلۃ الصحیۃ للابانی رحمہ اللہ حدیث نمبر (591)

اسے نقل کرنے کے بعد علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں کہ یہ حدیث صحیح الاسناد اور امام مسلم کی شروط پر ہے۔

لہذا ہمارے مسلمان بھائی آپ پر ضروری ہے کہ آپ اپنی بیوی کو قناعت اور زحد کی تلقین کریں اور اس سے یہ وعدہ کریں کہ اللہ تعالیٰ جب رزق میں کشادگی فرمائے گا تو پھر تجھے یہ سب کچھ لا کر دوں گا۔

اور اسے اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان بھی یاد دلائیں :

بِكَشادِي وَالْوَالِي كَوَاهِنِ كَشادِي سے خرچ کرنا چاہیے اور جس پر اس کی روزی نیگ کی گئی ہو اسے چاہیے کہ جو کچھ اللہ تعالیٰ نے اسے دے رکھا ہے اسی میں سے (حسب استطاعت) خرچ کرتا رہے، کسی شخص کو اللہ تعالیٰ اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا، اللہ تعالیٰ گلی کے بعد آسانی و فراغت بھی عطا فرمادے گا۔ الطلاق (7)۔

واللہ اعلم۔